3685- قبول اسلام سے قبل سودی قرض حاصل کیا تو قبول اسلام کے بعد قرض کی ادائیگی کس طرح ہوگی

سوال

اگر کسی شخص نے قبول اسلام سے قبل کفر کی حالت میں سود پر قرض حاصل کیا تو کیا قبول اسلام کے بعد اسے سود کے ساتھ ہی قرض کی ادائیگی کرنا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے مندرجہ ذیل جواب دیا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا :

جاہلیت کا سود ختم ہے ۔

باوجود اس کے وہ جاہلیت میں اور سود کا حکم ثابت ہونے سے قبل تھا لھذا اگر ممکن ہوسکے تو سود ادا نہ کرے ، لیکن اسے دوبار نفع حاصل نہیں کرنا چاہیے ، بلکہ ولی الامر اور حکمران اس سے وہ سود لے کر صدقہ کردے یا پھر بیت المال میں جمع کرلے ۔

سوال ؟

آپ نے یہ کہا کہ :

دوبار نفع حاصل نہ کرے یہ دوبار کونسی ہیں ؟

جواب :

اول : مثلا اس نے جو مال بنک سے حاصل کیا اس سے اس کا نفع حاصل کرنا ۔

دوم : زیادہ مال ، جب ہم یہ کہیں کہ وہ پہلے کو نہ زیادہ نہ دے اس کا معنی ہوا کہ اسے نفع ہوا ۔ ۔ یعنی وہ سود خور کو زیادہ ادا نہ کرے ۔

مثلا اگر کسی نے ایک لاکھ سود پر ایک ملین حاصل کیا ہو ، تو کیا ہم اسے یہ کہیں گے کہ ایک ملین ادا کرد ، اور ایک لاکھ تمہارے ؟

نہیں ہم یہ نہیں کہیں گے ، بلکہ ہم کہیں گے سود خور کو ایک ملین ادا کرو لاکھ ادا نہ کرو لیکن تم نفع حاصل نہ کرو کہ ایک لاکھ تمہارے ہوجائیں ، بلکہ یہ ایک لاکھ بیت المال میں جمع ہونگے یا پھر صدقہ کردیا جائے گا ۔ .